46314- کتے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی کا استعمال

سوال

کیا کتے کی نجاست دور کرنے کے لیے مٹی استعمال کرنی ضروری ہے یا کہ اس کے بدلے کوئی اورچیز مثلا صابن وغیرہ استعمال کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (41090) کے جواب میں کتے کی نجاست دور کرنے کی کیفیت بیان ہوچکی ہے کہ اسے سات بار جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ مل کر دھونا واجب ہے .

علماء کرام کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ آیا مٹی کے بدلے کسی اورچیز مثلا صابن وغیرہ کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں ؟

امام شافعی رحمہ اللہ کا اس مسئلہ میں مسلک یہ ہے کہ مٹی کا استعمال واجب ہے ، اوراس کے بدلے کوئی دوسری چیز استعمال کرنی جائز نہیں ، کیونکہ اس کی تعیین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی اوراس کا حکم دیا ہے .

لیکن امام احمد رحمہ اللہ کا مسلک یہ ہے کہ مٹی کے علاوہ کوئی اورچیز مثلا صابن وغیرہ کا استعمال کرنا جائز ہے .

دیکھیں : المجموع للنووی (2/600) روضۃ الطالبین (16) المغنی ابن قدامہ (1/74) الانصاف (2/248).

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے کہ :

"جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تواسے پاک کرنے کے لیے سات بار جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے ، حنابلہ اور شافعیہ کا مسلک یہی ہے . . .

اوراگر وہ مٹی کی جگہ اشنان (دور قدیم میں صابن کی جگہ یہ بوٹی استعمال ہوتی تھی) اور صابن وغیرہ استعمال کرے یا آٹھویں باراس برتن کو دھوئے تو صحیح یہی ہے کہ یہ کفائت نہیں کرے گا ، کیونکہ اس میں مٹی کے ساتھ دھونا بطور تعبد ہے ، اس لیے اس کے قائم مقام کوئی اورچیز نہیں ہوسکتی .

اور بعض حنابلہ کے ہاں یہ ہے کہ جب مٹی نہ ملے یا پھر جہاں دھویا جارہا ہے وہ جگہ خراب ہونے کا خدشہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کسی اورچیز سے دھونا جائز ہے ، لیکن مٹی موجود ہوتے ہوئے اور کوئی ضرر نہ ہو تو پھر مٹی کے علاوہ کوئی اورچیز استعمال کرنی جائز نہیں ، ابن حامد کا قول یہی ہے " انتہی .

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (10/139).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ "الشرح الممتع " میں مٹی کے علاوہ کسی اورچیز کا استعمال کفائت کرے گا کے قول کے متعلق رقمطراز ہیں :

یہ قول درج ذیل اشیاء کی بنا پر صحیح نہیں :

1– شارع نے مٹی کو بالنص بیان کیا ہے ، اس لیے نص کی پیروی واتباع کرنا واجب ہے .

2–بیری اوراشنان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی موجود تھی لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ نہیں کیا.

3–لگتا ہے کہ مٹی میں ایسا مادہ پایا جاتا ہے جو کتے کے لعاب سے نکلنے والے جراثیم کو قتل کرتا ہے.

4–پاک کرنی والی دواشیاء میں سے ایک مٹی ہے، اس لیے کہ تیمم کے باب میں پانی کی عدم موجودگی میں مٹی پانی کے قائم مقام ہوتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"اور میرے لیے زمین مسجداور پاک بنائی گئی ہے"

اس لیے صحیح یہی ہے کہ مٹی کے بدلے میں یہ استعمال کرنا کافی نہیں ہوگا، لیکن فرض کریں اگر مٹی نہ ملے اور یہ احتمال بہت ہی بعید ہے توپھر اشنان یا صابن کا استعمال نہ ہونے سے بہتر ہے" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (292/1).

واللہ اعلم.